



4879CH16

# رنگ میں جامد زندگی

(STILL LIFE IN COLOUR)

16

تقریباً سولہویں صدی کے آس پاس ایک بڑی تبدیلی رونما ہوئی۔ اشیا آرٹ ورک کا اصل موضوع بن گئیں۔ فن کار مختلف قدرتی اور مصنوعی اشیا کو، جو جامد رہتی تھیں ترتیب دینے اور ان کا مطالعہ کرنے میں دل چسپی لینے لگے۔ مصوری میں ان کی مہارت اس انداز میں تھی کہ نہ صرف وہ سہ ابعادی نظر آتیں بلکہ یوں محسوس ہوتا جیسے ان میں جان ڈال دی گئی ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے آرٹ ورک کو 'جامد زندگی' کہا جانے لگا۔

جامد زندگی صرف ڈرائنگ اور مصوری تک محدود نہیں ہے۔ فن کار جامد زندگی کی ترکیبیں بہ طور فوٹو گراف اور مجسمے بھی تخلیق کرتے ہیں۔ آج کل جامد زندگی کی ترکیبیں مصنوعات کے اشتہارات، جیسے رسائل، ہوڈنگ، اخبارات، ٹیلی ویژن وغیرہ کے لیے بھی استعمال ہوتی ہیں۔



غار کی مصوری سے لے کر مندر کے مجسموں تک اشیا فن پاروں کا لازمی حصہ رہی ہیں لیکن وہ کبھی اصل موضوع نہیں رہیں۔ ہندوستانی آرٹ میں اشیا کو علامتی معانی ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا اور یہ ترکیب کا لازمی حصہ ہوتی تھیں۔ مثال کے طور پر دھرم چکر یا قانون کا پہیہ، ہتھیار اور موسیقی کے آلات دیوی دیوتاؤں اور درباریوں وغیرہ کے ہاتھوں میں ہوتے تھے۔



کنگرہ مصوری میں  
جھولے کی علامت



سانچی استوپ کے پتھر کے نقش و نگار میں  
پہیے کی علامت (دھرم چکر)

## سرگرمی 16.1: جامد زندگی کی ترتیب

## مرحلہ 2: پس منظر کا انتخاب

پس منظر بنانے کے لیے ایک ہی رنگ کے کپڑوں کے ایک یا دو ٹکڑے منتخب کیجیے۔ کپڑے کا رنگ ایسا ہو کہ وہ اشیا سے توجہ نہ ہٹائے بلکہ ان کے حسن کو بڑھائے۔ اگر کپڑا نہ ہو تو کوئی اور سادہ پس منظر بنانے والا مواد استعمال کیا جاسکتا ہے تاکہ اشیا نمایاں ہوں۔

## میری چند پسندیدہ چیزیں



جامد زندگی میں بصری طور پر دل چسپ ترتیب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ ہماری آنکھ کو ہر شے کو دیکھنے اور اس کے خدو خال، شکل، رنگ اور بناوٹ کو محسوس کرنے اور اسے آس پاس رکھی دوسری اشیا سے ربط قائم کرنے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

اس سرگرمی کو شروع کرنے سے پہلے اپنی یکساں دل چسپی کے مطابق چھوٹے گروپ بنائیے۔

## مرحلہ 1: جامد زندگی کے لیے اشیا کا انتخاب

1. اپنی روزمرہ زندگی اور ثقافت سے ایسی اشیا منتخب کیجیے جو آپ کی شناخت اور تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔ آپ کو اسے بنانے میں مزہ آئے گا کیوں کہ آپ اس کی باریک سے باریک تفصیل جاننے میں مثال کے طور پر، ٹوکری، گھڑی، گیند، کھلونا، جوتے، ٹرافیاں، پھول، پھل وغیرہ۔
2. مقامی فن کاروں کی بنائی ہوئی نایاب یا غیر معمولی اشیا تلاش کیجیے اور ان کے ساتھ ایسی اشیا شامل کیجیے جو ان کا حسن بڑھائیں۔
3. تین سے چار اشیا منتخب کیجیے جن کے مواد، رنگ، بناوٹ، سائز اور جہتیں مختلف ہوں۔

ان میں سے ہر آرٹ ورک میں شناخت کیجیے کہ روشنی کس طرف سے پڑ رہی ہے۔



ہاتھ سے رنگی ہوئی مٹی کی اشیا بنانے کی روایت پورے ہندوستان میں دیکھی جاتی ہے۔ کچھ فن کار مختلف سائز میں پھل



اور سبزیاں بناتے ہیں جو بالکل اصلی معلوم ہوتے ہیں۔



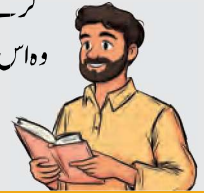
کیا آپ جانتے ہیں؟

### مرحلہ 3: اشیا کو ترتیب دینا

1. کپڑے کو کچھ ایسی شکن کے ساتھ لپیٹیں جو قدرتی معلوم ہوں۔
2. اشیا کو اس انداز میں رکھیے کہ مختلف زاویوں سے دیکھنے پر وہ ایک دوسرے پر تھوڑی سی چڑھی ہوئی محسوس ہوں۔ اشیا کو ایک اکائی کے طور پر ترتیب دینا چاہیے۔
3. حتمی ترتیب سے پہلے مختلف دلچسپ طریقوں سے رکھ کر دیکھنا چاہیے۔ مثال کے طور پر کسی شے کو سیدھا یا اس کے پہلو کے بل یا کسی طرف جھکا کر یا اونچا رکھا جاسکتا ہے۔
4. روشنی اور سایہ: اشیا کو اس جگہ رکھنا چاہیے جہاں روشنی ایک طرف سے پڑے اور اس سے سائے اور مختلف ٹون پیدا ہوں۔ اس کے لیے آپ کلاس روم میں دروازے اور کھڑکیاں جزوی طور پر کھول یا بند رکھ سکتے ہیں یا روشنی کو ترتیب میں رکھنے یا فلٹر کرنے کے لیے اسکرین، پرانے بینر، پردے یا چادریں استعمال کر سکتے ہیں۔

**استاد کے لیے نوٹ:** طلبا کو پہلے دن اشیا منتخب کرنے اور مختلف ترتیبوں کے ساتھ تجربہ کرنے دیجیے۔

وہ اس ترتیب کو اگلے بصری آرٹ کے پیریڈ تک محفوظ رکھ سکتے ہیں اور پھر طے شدہ طریقے کے مطابق جامد زندگی کو دوبارہ ترتیب دے سکتے ہیں۔



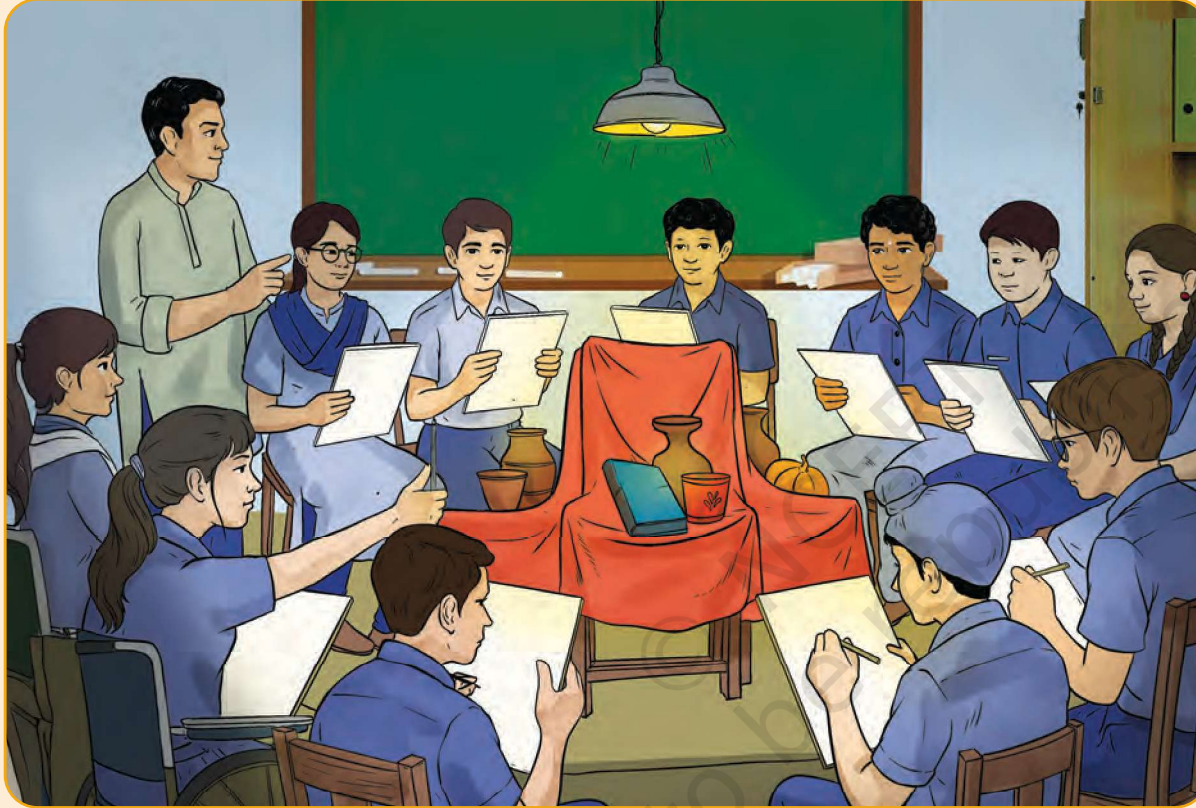
## ☆ سرگرمی 16.2: جامد زندگی کی تصویر بنائیے اور رنگ بھریے

### اشیا

A4 سائز کا کاغذ یا 1/4 چارٹ پیپر، پنسلیں،  
کٹر، ربڑ، اپنی پسند کارنگ بھرنے کا سامان

### استاد کے لیے نوٹ

- اس سرگرمی کے لیے 40 منٹ کے دو پیریڈ درکار ہوں گے۔ بہتر ہے کہ یہ مسلسل بلاک پیریڈ کی صورت میں ہوں۔
- جب طلبا کام کر رہے ہوں تو جامد زندگی کی ترتیب کو نہ چھیڑاجائے۔
- اگر طلبا مار کر یا اسکیچ پین استعمال کرتے ہیں تو وہ مختلف رنگوں کے ساتھ کراس ہیچنگ اور اسٹیپلنگ تکنیک استعمال کر کے رنگ کے شیڈز، روشنی اور سائے پیدا کر سکتے ہیں۔



- اگر طلبا اپنے رنگ خود تیار کرنے کا انتخاب کرتے ہیں تو یہ یقینی بنائیں کہ سرگرمی شروع کرنے سے پہلے رنگ استعمال کے لیے تیار ہوں۔
- طلبا کو کلاس روم میں نشستوں کی ترتیب منظم کرنے میں شامل کیجیے۔ وہ جامد زندگی کی ترتیب کے گرد دائرے کی شکل میں بیٹھ سکتے ہیں۔ اس طرح ہر طالب علم کو مختلف زاویے سے اشیا کو دیکھنے کا موقع ملے گا۔

## مرحلہ 1: اپنے زاویے سے جامد زندگی کا مشاہدہ کیجیے

پانچ مختلف طلباء کے ذریعے بنائی گئی ذیل کی مثالوں کو دیکھیے۔ ہر طالب علم نے اس جامد زندگی کو ایک الگ زاویے سے دیکھا ہوگا۔

ان کا فرق تلاش کیجیے اور درج ذیل نکات کو دیکھ کر تجز یہ کیجیے:

1. نیلے اور سبز پس منظر کے حصے کتنی جگہ گھیر رہے ہیں۔
2. اشیاء کے ایک دوسرے کے اوپر چڑھے ہوئے حصے اور ان کے بیچ کے فاصلے۔
3. اشیاء پر بننے والے سائے اور نمایاں حصے۔
4. دونوں برتنوں کے دہانے۔

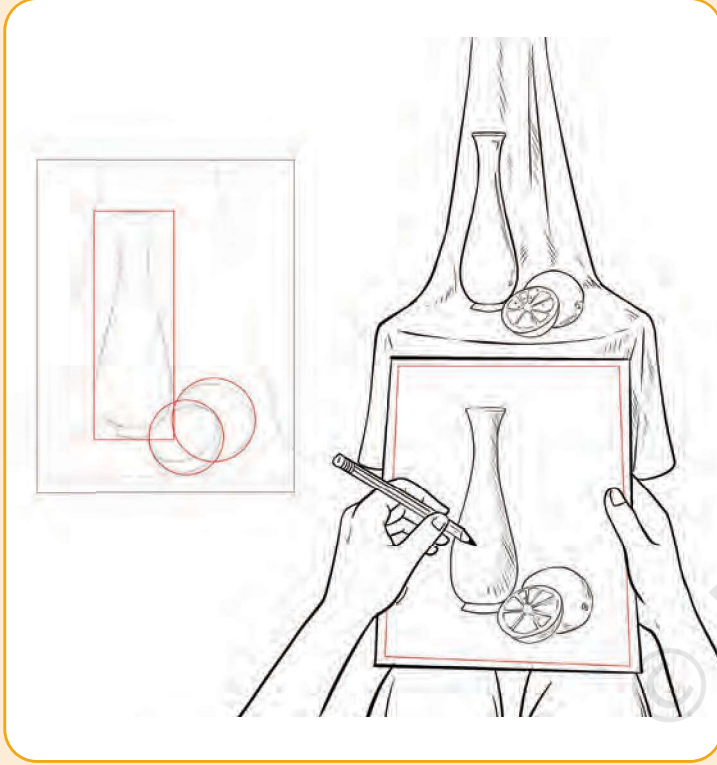
## مرحلہ 2: پانچ منٹ کا مشاہدہ

اپنی ترتیب دی ہوئی جامد زندگی کو غور سے دیکھیے اور فیصلہ کیجیے کہ آپ کی ڈرائنگ عمودی یا افقی انداز میں بہتر فٹ ہوگی۔ ڈرائنگ کے لیے اپنے کاغذ کا زیادہ سے زیادہ حصہ استعمال کیجیے۔

اب ان نکات پر غور کیجیے:

- ❖ ہر شے کا سائز اور باقی اشیاء کے مقابلے میں اس کا تناسب۔
- ❖ ہر شے کی لکیریں اور خدو خال۔
- ❖ مختلف بنیادی شکلیں جو مل کر ہر شے کی شکل بناتی ہیں۔





### تکلیفی مشورہ

ہر چند سیکنڈ پر اپنا سر اٹھا کر جامد زندگی (Still Life) کو غور سے دیکھتے رہیے۔ یہ عادت آپ کے مشاہدے کی صلاحیت کو بہتر بنائے گی اور آپ کی ڈرائنگ میں اشیا کو اصل کے قریب لانے میں مدد دے گی۔

- ❖ تناسب اور عدم تناسب۔
- ❖ اشیا کے ایک دوسرے پر چڑھے ہونے والے حصے (وہ حصے جو آپ کے زاویے سے نظر نہیں آ رہے)۔
- ❖ اشیا کے درمیان فاصلہ اور ان کے بیچ کے خالی حصوں کی شکلیں۔
- ❖ روشنی اور سائے کا زاویہ (جو اشیا، کپڑے اور سطح پر پڑ رہے ہیں)۔

### مرحلہ 3: ہلکی لکیروں سے خط و خال بنانا

- ❖ کاغذ کے کناروں کے قریب آنے والی مختلف اشیا کے نکات کی نشان دہی کیجیے۔ اس سے یہ یقینی ہو گا کہ تمام اشیا فریم کے اندر رہیں۔
- ❖ اشیا کے تناسب اور مقدار کو نشان زد کیجیے۔ بڑی اشیا کے مقابلے میں چھوٹی اشیا کے تناسب کی پیمائش کے لیے پنسل کا استعمال کیجیے۔
- ❖ اہم: درست تناسب حاصل کرنے کے لیے مقدار کو نوٹ کیجیے۔ اشیا کا اصل سائز نہ بنائیے۔
- ❖ ہر شے کی چھپی ہوئی بنیادی شکلیں بنائیے اور انہیں اپنے بنائے گئے نشانات میں فٹ کیجیے۔
- ❖ ہلکی لکیروں سے خط و خال مکمل کیجیے اور تفصیلات شامل کیجیے۔



#### مرحلہ 4: جامد زندگی میں رنگ بھرنا

اپنے پسندیدہ میڈیم کا استعمال کیجیے اور رنگوں کے شیڈز اور ٹونز دکھانے کے لیے مختلف تکنیک آزمائیے۔ رنگ ملانے میں تخلیقی صلاحیت کا مظاہرہ کیجیے اور مختلف سائز اور رنگوں کے نقطے، لکیریں، اسٹروکس اور دھبوں کے ساتھ تجربہ کیجیے۔



پوسٹر کالر سے برش  
اسٹروکس



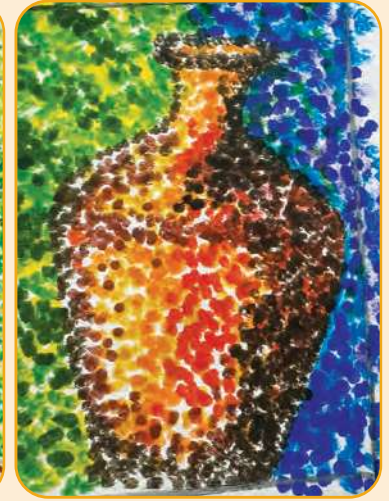
کالر پینسل سے ہیچنگ



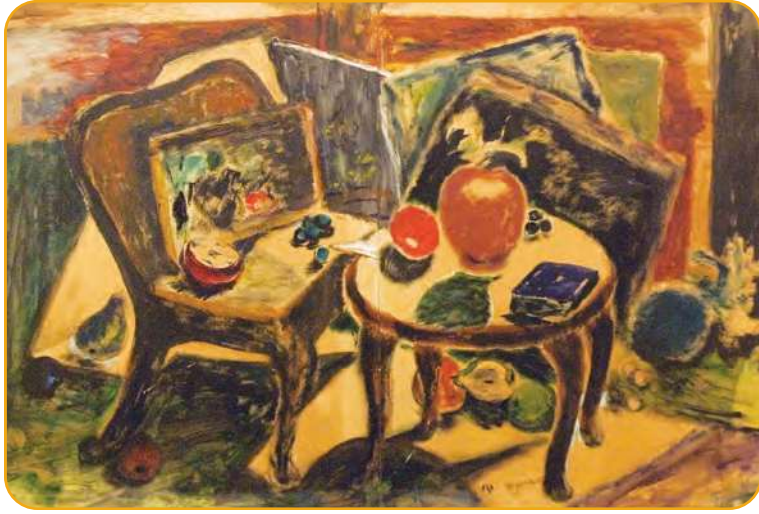
آئل پیسٹل سے  
اسٹپلنگ



اسکیچ پین سے  
اسٹپلنگ



## جامد زندگی کے لیے مشہور فن کار



کرشنا ہولاجی آرا، جامد زندگی، وسط بیسویں صدی

کرشنا ہولاجی آرا بیسویں صدی کے معروف ہندوستانی فن کار تھے۔ وہ ممبئی کے پروگریسیو آرٹسٹس گروپ کے رکن تھے جو دنیا بھر کے فن کاروں سے متاثر تھے۔  
کے۔ ایچ۔ آرا اپنی جامد زندگی کی مصوری کے لیے مشہور تھے۔

استاد کے لیے نوٹ: مختلف قسم کی جامد زندگی آرٹ ورک اور فن کاروں سے طلبا کو

متعارف کرائیے۔



فن کی سرحدیں نہیں ہوتیں اور فن کار اپنی اور دوسروں کی ثقافتوں سے بھی ترغیب حاصل کرتے ہیں۔

یہاں جامد زندگی کی دو پینٹنگ کی مثالیں دی گئی ہیں۔ غور سے دیکھیے اور جامد زندگی کی ترتیب، رنگوں، برش اسٹروکس وغیرہ میں مشابہت اور فرق نوٹ کیجیے۔

پال سیزان (Paul Cezanne) انیسویں صدی کے فرانسیسی فن کار تھے۔ وہ مصوری کی نئی تکنیکوں کے تجربہ کار تھے، جو ان کے زمانے میں اکثر لوگوں کی طرف سے آسانی سے قبول نہیں کی گئیں۔



پال سیزان، سیب اور پرائم روز کے برتن میں جامد زندگی، 1890

باب 16: رنگ میں جامد زندگی

خود	استاد	آموزشی ماہصل	سی	سی جی
		اشیا کی جامد زندگی بناتے وقت سامان، رنگ اور پوزیشن میں فرق کا مشاہدہ کرتا ہے۔	1.1	1
		اشیا کے انتخاب، ان کی ترتیب اور جامد زندگی تخلیق کرنے میں مناسب فیصلے کرتا ہے۔	3.2	3
		مجموعی طور پر شرکت۔		

استاد کے تاثرات اور طالب علم کے مشاہدات

---



---



---



---



---



---



---